99550 ـ شادی کرنے والے کو حرام مال دے کر حرام سے خلاصی پانا

سوال

میں نے ماضی میں حرام ملازمت کی اور اس حرام مال کے متعلق آپ سے دریافت کیا تھا کہ اس مال کا کیا کروں، میں اپنے ایك رشتہ دار پر یہ مال صدقہ کرنا چاہتا ہوں، آپ نے مجھے جواب دیا تھا کہ اس مال سے نفع حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس وقت مجھے اس کی حرمت کا علم نہیں تھا، کیا میں وہ سارا مال صدقہ کروں یا اس میں سے کچھ، میرا ایك رشتہ دار شادی کرنے والا ہے اور میری نیت ہے کہ میں یہ مال اس پر صدقہ کر دوں، کیا ایسا کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ اس نے مجھ سے کچھ رقم بطور قرض مانگی ہے ۔ لیکن افسوس ۔ میرے پاس اسے قرض دینے کے لیے کچھ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے پہلے سوال کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ: آپ کے پاس اس مال میں سے جو رقم بچی ہے اسے نیکی و بھلائی کے کاموں میں خرچ کر کے نفع اٹھا سکتے ہیں، اس سوال کا نمبر (96614) ہے، اور ہم نے وہاں آپ کو ایك اور سوال کے جواب کا مطالعہ کرنے کا کہا تھا، جس میں بیان ہوا ہے کہ اگر حرام کمائی کرنے والا محتاج ہو اور حرام سے توبہ کر چکا ہو تو اسے حرام مال سے کچھ فائدہ حاصل کرنا جائز ہے، اس کا نمبر (78289) ہے.

بلاشك و شبہ شادی کی رغبت رکھنے والے کی شادی میں معاونت کرنا تا کہ وہ عفت و عصمت حاصل کرے اور گناہ سے بچ سکے یہ بھی خیر و بھلائی کے کاموں میں شامل ہوتا ہے، اس بنا پر اگر آپ شادی کرنے والے اپنے رشتہ دار کو یہ سارا یا کچھ مال دے دیں تو کوئی حرج نہیں.

اور آپ کی جانب سے یہ صدقہ یا زکاۃ شمار نہیں ہو گا بلکہ یہ تو حرام مال سے چھٹکارا حاصل کرنے میں شمار کیا جائیگا، کیونکہ صدقہ اور زکاۃ تو پاکیزہ اور حلال مال سے کیا جاتا ہے؛ اس لیے کہ اللہ تعالی پاك و طیب ہے اور پاکیزہ اور طیب کے علاوہ کچھ قبول نہیں کرتا.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .